السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسی طرح اگر کوئی مصیبت آجائے یا کوئی اور وجہ ہو تو آیت کریمہ پڑھواتی ہیں۔ کیا آیت کریمہ کا پڑھوانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آیت کریمہ:

لاإلٰہَ إلاّ أَنت سُبحٰنک إِنّی کُنتُ مِنَ الظّٰلمین 87 ... سورة الانبیاء

کا ورد وظیفہ اکیلے صاحب حاجت وضرورت کو ہی کرنا چاہیے دوسروں سے کرانے کا کوئی ثبوت نہیں۔

یاد رہے کہ اس وظیفہ کے لیے شریعت میں نہ کوئی وقت مقرر ہے اور نہ دن کا تعین اور نہ کوئی گنتی کی حد بندی جس طرح کے بعض لوگوں نے اختراعی طریقے ایجاد کر چھوڑے ہیں۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھورد» صحيح البخاري كتاب الصلح باب اذا اصطلحوا على صلح جور فالصلح مردود (٢٦٩٧) (بخاری و مسلم»

"یعنی "جس نے دین میں اضافہ کیا وہ مردود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص615

محدث فتویٰ